PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

میرے لیے سیریز کا بہترین لمحہ میچ کے دوران پاکستانی کھلاڑیوں کا زیک کرولی کو جاکر مبارکباد دینا تھا، ناصر حسین

- میں دونوں نوجوان فاسٹ باؤلرز (شاہین شاہ آفریدی اور نسیم شاہ) سے بہت متاثر ہوا ہوں، ایک کی عمر بیس اور دوسرے کی سترہ ہے، یادرکھیں دونوں کی عمر جمع بھی کرلی جائے تو جیمز اینڈرسن سے کم بنتی ہے، مائیکل ہولڈنگ
- پاکستان کو پہلا میچ ضرور جیتنا چاہیے تھا، اس ٹیم کو کھیلتا دیکھنا بہت پرجوش لمحہ تھا، شین وارن
- مشکل کنڈیشنز میں 141 رنز پر مشتمل اننگز میں اظہر علی نے جس مزاحمت کا مظاہرہ کیا وہ سب سے نمایاں تھا، مائیکل ایتھرٹن
- اگر بیٹنگ کی بات کی جائے تو بابر اعظم نے ہمیشہ کی طرح اپنی شاندار کلاس دکھائی، اظہر علی نے بھی زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا، ایشا گوہا

ساؤتھ ہمپٹن، 26 اگست 2020ء:

گو کہ پاکستان کو انگلینڈ کے خلاف تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی شکست کا سامنا کرنا پڑا مگر غیر ملکی کرکٹ ماہرین اور تجربہ کار کرکٹرز متفق ہیں کہ پاکستان ٹیسٹ کرکٹ ٹیم نے سیریز میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا، انہوں نے مجموعی طور پر پاکستان کی کارکردگی کو متاثر کن قرار دیا ہے۔

انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان ناصر حسین، آسٹریلیا کے سابق لیگ اسپنر شین وارن، جمیکا کے سابق فاسٹ باؤلر مائیکل ہولڈنگ، انگلینڈ کے سابق کپتان مائیکل ایتھرٹن اور انگلینڈ کی سابق کرکٹر ایشا گوہا نے پی سی بی ڈیجیٹل سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے سیریز میں اپنے یادگار لمحات، کرکٹ کے معیار اور بائیو سیکیور ماحول میں کھیل کے مختلف مراحل پر اظہار خیال کیا ہے جس کی تفصیلات

مندرجہ ذیل ہیں۔

ناصر حسین:

انگلینڈ کے سابق کپتان ناصر حسین نے کورونا وائرس کے باوجود پاکستان کی آمد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی ایک ایسے ماحول میں انگلینڈ آمد کہ جب یہاں کوویڈ 19 کی وباء پھیل رہی تھی، یقیناً ایک قابل ستائش عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سیریز کے دوران پاکستان نے بہت اچھی کرکٹ کھیلی مگر شائید اس ٹیم میں ایک بیٹسمین کی کمی رہ گئی۔

سابق انگلش کپتان نے کہا کہ ان کے لیے سب سے حسین لمحہ وہ تھا کہ جب آخری ٹیسٹ میچ میں زیک کرولی 267 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے تو پویلین واپس لوٹنے پر مہمان ٹیم کے کھلاڑیوں نے جس طرح ان کی حوصلہ افزائی کی، یہاں تک کہ پاکستان ٹیم کی بالکونی میں کھڑے تمام لیجنڈز حتیٰ کہ کمنٹری باکس میں موجود وسیم اکرم نے بھی زیک کرولی کے لیے تالیاں بجائیں۔ ناصر حسین نے کہا کہ مجموعی طور پر سیریز ایک اچھے ماحول میں مکمل ہوئی جس پر انہیں خوشی ہے۔

شین وارن:

آسٹریلیا کے سابق لیگ اسپنر شین وارن کا کہنا ہے کہ انہیں پاکستان کو انگلینڈ میں کھیلتا دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ مہمان ٹیم کو پہلا ٹیسٹ لازمی جیتنا چاہیے تھا مگر مجموعی طور پر اظہر علی کی قیادت میں پاکستان کی شاندار ٹیم نے بہتر کھیل پیش کیا، اسپنر یاسر شاہ اور نوجوان فاسٹ باؤلرز شاہین شاہ آفریدی اور نسیم شاہ نے متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

شین وارن نے کہا کہ مشکل کنڈیشنز اور انگلینڈ کی مضبوط باؤلنگ لائن اپ کے سامنے بہتر کھیل پیش کرنے والی پاکستان ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کا مستقبل روشن ہے۔

مائیکل ہولڈنگ:

سابق فاسٹ باؤلر مائیکل ہولڈنگ کا کہنا ہے کہ اس سیریز میں چند ایسے مواقع آئے جہاں پاکستان نے بہت اچھا کھیل پیش کیا، یہاں

تک کہ پاکستان کرکٹ ٹیم پہلا ٹیسٹ جیتنے کی پوزیشن میں تھی مگر وہ فتح سمیٹنے میں کامیاب نہ ہوسکی۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان کے فاسٹ باؤلرز نے انہیں متاثر کیا ہے، یاد رکھیں کہ ایک فاسٹ باؤلر 17 سال کا تھا اور دوسرا 20 سال کا، اگر ان دونوں کی عمر جمع بھی کرلی جائے تو یہ جیمز اینڈرسن کی عمر سے کم بنتی ہے، لہٰذا انہیں امید ہے کہ یہ دونوں مستقبل میں پاکستان کا اہم اثاثہ ثابت ہوسکتے ہیں۔

مائیکل ایتھرٹن:

انگلینڈ کے سابق کپتان مائیکل ایتھرٹن کا کہنا ہے کہ وہ کوویڈ 19 کی پھیلتی وباء کے دوران انگلینڈ کا دورہ کرنے پر پاکستان کے شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران بائیو سیکیور ماحول میں مسلسل رہنا اور بہترین کرکٹ کھیلنا آسان نہیں تھا۔

مائیکل ایتھرٹن نے کہا کہ اس سیریز کے دوران پاکستان کے کئی مثبت پہلو اجاگر ہوئے، جیسا کہ اظہر علی کا آخری ٹیسٹ میچ میں بھرپور مزاحمت کرتے ہوئے شاندار اننگز کھیلنا اور چند بہترین فاسٹ باؤلرز کی نمایاں کارکردگی شامل ہے۔

ایشا گوہا:

انگلینڈ کی سابق کرکٹر ایشا گوہا نے کہا کہ سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں پاکستان نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا، یہاں تک کہ پاکستان کی فتح یقینی تھی مگر کرس ووکس اور جوز بٹلر کی شاندار اننگز نے اس میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے میچ میں بارش اور خراب موسم کے باوجود پاکستان کے باؤلرز نے متاثر کن کھیل پیش کیا، تجربہ کار فاسٹ باؤلر محمد عباس، نوجوان فاسٹ باؤلر شاہین شاہ آفریدی، نسیم شاہ اور لیگ اسپنر یاسر شاہ نے بہت اچھا کھیل پیش کیا۔

ایشا گوہا نے کہا کہ تیسرے ٹیسٹ میچ میں اظہر علی کی عمدہ بلے بازی اور اس سیریز میں بابر اعظم کی کلاس، محمد رضوان کی کیپنگ گلووز اور بیٹ سے شاندار کارکردگی بھی پاکستان کے مثبت پہلو تھے۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad

Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.